Assignment No: 01

Name : Irum Mumtaz Khan
Batch: 066

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

1 - اسلام سے کیا مراد ہے؟

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو کہ "سلم"
سے نکلا ہے جسکے معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام کے لفظی معنی
اطاعت کرنے، سپرد کرنے اور جھکنے کے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا
ہے کہ انسان کو اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرتے ہوئے اسکی اطاعت کرنا
اور اسکے آگے جھکنے کا نام اسلام ہے۔ اسلام کے اصطلاحی معنی اللہ
کے احکامات کو مانتے ہوئے امن میں داخل ہونے کے ہیں یا اپنی خواہشات
اللہ کی مرضی کے تابع کرنے کو اسلام کہتے ہیں۔

اسلام قرآن کی روح ہے:

قرآن کی روح سے اسلام اللہ تعالیٰ
کے ہاں پسندیدہ دین ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

"اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے" (3:19)

قرآن پاک میں اسلام کی اہمیت کو واضح طور پر بیان
کیا گیا ہے کہ جو شخص اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا
ہوگا اسکے دنیا و آخرت میں جزا ہے اور جو کوئی اس
سے منہ پھیرے گا وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے
ہوگا۔ ارشاد ربانی ہے:

"اور جو اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار ہو
تو بے شک اس نے مضبوط کڑا تھام لیا اور اللہ ہی کی طرف
ہے سب کاموں کی انتہا۔" (31:22)

• اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔" (3:85)

اسلام احادیث کی روشنی میں

اسلام کی فضیلت احادیث میں بھی بیان کی گئی ہے کیونکہ اللہ نے اپنے پیارے محبوب حضرت محمدؐ کو اس زمین پر اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا جنہوں نے اسلام کی تمام تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر انسانیت کو ایک بہترین طرزِ عمل دیا۔

- حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ اسلام سے کیا مراد ہے تو آپؐ نے جواب دیا:

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ ایک اللہ اور اسکے رسول کی گواہی دینا اور دوسرا ارکان کا قائم کرنا۔"

- ایک اور جگہ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے کہا:

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اول گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔"

اسلام مختلف علماء کی روشنی میں:

مولانا صدر الدین اصلاحی

- اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں" اسلام کے بارے میں لکھتے ہیں: "اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ عقائد اور عبادات۔"

- بقول امام غزالی:

"اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے۔"

- ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "اسلام کا تعارف" میں اسلام کے بارے میں کہتے ہیں: "اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔"

اسلام کی خصوصیات

اسلام کے نمایاں پہلو، خصوصیات بے انتہا ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

- کتاب الہی کا حامل دین
- توحید کا بیان
- عقیدہ رسالت کا حامل دین
- عالمگیر دین
- آسان دین
- شرک کی نفی کرنے والا دین
- انسانیت کو فروغ دینے والا دین
- قومیت سے ماورا دین
- اخوت کا درس دینے والا دین
- عملی دین
- اخلاقیات پر مبنی دین
- ~~کتاب الہی کا حامل دین~~
- ضابطہ حیات

1) کتاب الہی کا حامل دین:

اسلام ایک واحد دین ہے جس میں الہی کتاب یعنی قرآن مجید کا نزول ہوا جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود اٹھایا ہے اور یہ کتاب صرف اور صرف تمام عالموں کے مالک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ کسی انسان کی لکھی ہوئی کتاب نہیں ہے بلکہ کتاب الہی ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

"ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (02:02)

"یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں
اور نیکو کاروں کے لیے ہدایت ہے۔"

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس کتاب پر شک کرنے والوں کو واضح چیلنج دیا ہے:

"کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے خود بنا لیا تم فرماؤ کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مل سکیں سب کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔ تو اے مسلمانو اگر وہ تمہاری اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا اب تم مانو گے؟" (11:13-14)

اسلام اس کتابِ الٰہی کا حامل ہے جس میں کوئی شک نہیں کہ یہ اللہ کا کلام ہے جو اس نے اپنے بندوں کی طرف نازل کیا اور آج تک یہ محفوظ ہے کیونکہ اللہ نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود اٹھایا ہے۔ سورۃ الحجر کی آیت نمبر ۹ میں اللہ نے فرمایا:

"یہ ذکر ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی اسکے نگہبان ہیں" (15:9)

2- توحید کا بیان

اسلام واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے اور توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کو حاصل ہے۔ ~~توحید کا مطلب~~ توحید سے مراد ہے کہ اللہ کی ذات واحد ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہر چیز کا اختیار اسی کے پاس ہے جیسا کہ رات دن کا بدل بدل کر آنا، بھٹکے ہوؤں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لانا وغیرہ۔ اسی ہستی کے آگے انسان کو نہ جھکے اور تو دے حوالے ہونا کرتے ہے۔ توحید کی اعلیٰ مثال سورۃ اخلاص میں ملتی ہے:

"آپ کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اسکی

کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکا جوڑ کا ہے۔"

اس سورت سے پتا چلتا ہے کہ اللہ اکیلا ہی ہے جو کہ خالق، مالک اور نظام ہستی کو چلانے والا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ زندہ ہے اور ساری کائنات کو تھامنے والا ہے، نہ اسکو اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔" (2:225)

توحید کے بیان سے ہی انسان پر یہ بات کھلتی ہے کہ صرف اللہ کی ذات عبادت کرنے کے لائق ہے۔ چنانچہ توحید دین اسلام کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ جیسا کہ حدیث نبوی ہے:

"توحید اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔"

3۔ عقیدہ رسالت کا حامل دین:

عقیدہ رسالت اسلام کی خصوصیات میں سے ایک نمایاں خصوصیت ہے جو کہ دین اسلام نے رسالت کا جو تصور دیا ہے وہ باقی مذاہب سے مختلف ہے۔ مثال کے طور پر اسلام کا رسالت کا تصور یہود و نصاریٰ کے تصور کی طرح نہیں ہے جو کچھ انبیاء پر تو ایمان رکھتے ہیں اور باقی کچھ انبیاء کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ جبکہ اسلام تمام انبیاء حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک سب پر ایمان لانے کا تصور دیتا ہے۔ تمام مسلمان ان سب انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں اور اس بات پر بھی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ حضرت محمدؐ خاتم النبیین ہیں۔

ارشاد ربانی ہے:

"رسول کی طرف جو اس کے رب نے نازل کیا اس پر وہ ایمان لایا ہے اور تمام مسلمان بھی۔ سب

یہ کہتے ہوئے اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اس کی کتاب پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان ایمان لانے میں فرق نہیں رکھتے۔" (2 : 285)

اسلام کے اس رسالت کے تصور سے پتا چلتا ہے کہ مسلمان نہ صرف خاتم النبین حضرت محمدؐ پر ایمان رکھتے ہیں بلکہ ان سے اول جتنے بھی انبیاءِ کرام گزرے ہیں ان پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

4- عالمگیر دین:

اسلام کی عالمگیریت بھی اسکی ایک خصوصیت ہیں کیونکہ محض کسی خاص علاقے یا نسل یا زمانے کیلئے نہیں ہے اور نہ ہی کسی محدود وقت کیلئے ہے۔ اسلام کی تعلیمات عالمی ہیں یعنی اول دن سے لے کر قیامت تک یہ تمام انسانیت کیلئے ہیں۔ یہ دین اسلام کا ایک معجزہ ہے کہ زمانے کے بدلنے کے باوجود کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسلام کی تعلیمات اب اس زمانے پہ لاگو نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ دین کا عالمگیر ہونے کا شرف صرف اور صرف اسلام کو حاصل ہے اس سے پہلے کہ جتنے بھی دین تھے وہ کسی خاص قوم اور علاقے کیلئے تھے۔ اسلام کسی خاص انسانی گروہ کیلئے نہیں ہے نہ ہی مسلمان پیدا ہونا اسکی شرائط میں ہے بلکہ جو کوئی جس عمر میں بھی کلمہ توحید پڑھ لے وہ مسلمان کہلاتا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

"آج کے دن میں نے تمھارا دین تمھارے لیے مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔" (5 : 03)

دین اسلام کے عالمگیر ہونے کا علم کتاب الٰہی سے ہی معلوم ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو "یاایھا الناس" یعنی "اے لوگو" سے

CamScanner

"یاایھا الانسان / یاایھا الناس" یعنی "اے انسانو"
سے مخاطب کر کے بلایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان
والوں کیلئے قرآن محدود نہیں ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم
کے بارے میں قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں
تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔" (7:158)
تاہم نبی اکرم نے دین اسلام کا
پیغام تمام عالم تک پہنچا دیا جس سے واضح
ہوتا ہے کہ اسلام ایک عالمی دین ہے۔

آسان دین: - 3

دین اسلام کو آسان، سادہ اور
فہم ہونا اس کی ایک خصوصیت ہے۔ اسلام
کی تعلیمات ہر عقل رکھنے والے شخص کیلئے بہت
آسان ہیں کوئی بھی قرآن کو پڑھ کر اس کو
آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اسلام کی بنیاد اس
بات پر ہے کہ اللہ واحد ہے اسی نے اس کائنات
کو پیدا کیا اور اسلام کی اصل دعوت یہ
ہے کہ اللہ نے جو قوانین و فرائض بتائے ہیں ان
پر عمل پیرا ہو کر اللہ کی زمین پر اللہ
کے قانون کو جاری و ساری کیا جائے۔
اسلام واحد دین ہے جو وضاحت اور
جامعیت کا حامل ہے۔ انسان زندگی کے
کسی بھی مرحلے کے بارے میں رہنمائی
حاصل کرنا چاہے۔ مثال کے طور پر
نکاح، وصیت، وراثت وغیرہ تو قرآن
میں ان معاملات پر واضح اور جامع
معلومات موجود ہیں۔

6- شرک کی نفی کرنے والا دین:

دین اسلام میں اللہ کے سوا کسی اور کو معبود بنانا یا اللہ کے ساتھ کسی کو عبادت میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔ اور قرآن پاک میں کئی مقامات پر قرآن کریم نے شرک کو "ظلم عظیم" کہا گیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، بس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہے، بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں"۔ (المومنون: 118)

اللہ کے ساتھ عبادت میں شریک ٹھہرانے والوں کے بارے میں اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے:

"بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور شرک سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا۔" (4:48)

اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے اور شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔

7- انسانیت کو فروغ دینے والا دین

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسانیت کے احترام، وفا اور مساوات کا درس دیتا ہے۔ قرآن کریم کا موضوع ہی انسان ہے اور انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات ہونے کی فضیلت بخشی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ہم نے

ان کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے انھیں اکثر مخلوقات پر جنہیں ہم نے پیدا کیا فضیلت دے کر برتر بنا دیا۔[69] (17:70)

انسانی مساوات کی بہترین مثال

حج کے موقع پر ملتی ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں، نسلوں اور زبانوں سے تعلق رکھنے والے ہر سال مکۃ المکرمہ میں ایک ہی لباس میں ملبوس حج ادا کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

اسلام میں انسانیت کے فروغ مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے جیسا کہ انسانی جان کی حرمت، خودکشی کی ممانعت، انسانی عزت کی حرمت، حقوق و فرائض کا تحفظ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بنیادی حقوق سے نوازا ہے جیسا کہ انسان کی پیدائش سے اسکے حقوق کا تعین کیا جاتا ہے کان میں اذان دینا، اچھا نام رکھنا، عقیقہ کرنا، رضاعت کے بارے میں ذکر، پرورش اور وراثت کے حقوق وغیرہ۔

اسلام کے عطا کردہ انسانی حقوق و فرائض کو ملحوظ خاطر رکھ کر کسی رنگ، نسل، علاقے اور قبیلے کی تفریق کے بغیر ایک متوازن معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

8- قومیت سے عاری دین:

دین اسلام نے نسل، زبان اور رنگ کے فرق کو مٹا کر انسان کو ایک ہموار سطح پر کھڑا کیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

"ہم نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی سے چلایا۔"[6] (32:7-8)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک دوسرے پر صرف برتری صرف اور صرف تقویٰ کی بنیاد پر دی ہے جیسا

کہ سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 میں ارشاد ہوا:

"اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہارے طبقات اور قبیلے بنا دیے تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کر سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننا باخبر ہے۔"

اسی طرح خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

اسلام کا قومیت سے بالاتر ہونا قرآن اور سنت سے واضح ہو جاتا ہے اور یہ اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت ہے۔

9۔ **اخوت کا درس دینے والا دین**

اخوت بھی انسان کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ اخوت کی بہترین مثال ہجرت مدینہ سے ملتی ہے۔ مہاجرین کیلئے جس طرف انصار نے دریا دلی، جود و سخا کا مظاہرہ کیا اور جس طرح ان سے سلوک کیا اس سے ریاست مدینہ میں سب سے پہلے اخوت کے رشتے کی بنیاد پڑی۔ ارشاد ربانی ہے:

"انما المومنون اخوۃ" (49:10)

"بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

بقول علامہ اقبال:

؎ افسوس اس قوم کو کہتے ہیں جیسے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

10- عملی دین:

دین اسلام ایک عملی دین ہے جو
نہ صرف تعلیمات دیتا ہے بلکہ جو بھی اسلام کی
تعلیمات ہیں ان پر ~~[illegible]~~ عمل پیرا
ہونے کیلئے نبی حضرت محمد ﷺ کو ~~[illegible]~~ اللہ تعالیٰ
نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام
صرف اور صرف ایمان لانے کا نام نہیں ہے بلکہ ان
پر عمل کرنا ہی اسلام کا درس ہے۔ اللہ تعالیٰ
نے تمام عمل قرآن مجید میں واضح کر دیے ہیں
کہ کون سے ایسے اعمال ہیں جو انسان کو جنت
تک لے کر جائیں گے اور کون سے اعمال انسان
کو دوزخ تک لے کر جائیں گے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور صبح و شام اپنے رب ~~[illegible]~~ کا نام یاد کرو اور
رات کے کچھ حصے میں اس سجدہ کرو اور
لمبی رات میں اس کی پاکی بیان کرو" (98-25-26)

سورۃ النجم کی آیت 39-40 میں اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے:

"انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش
کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا۔"

اس آیت سے واضح ہوتا ہے۔ انسان جو کچھ اس
عارضی زندگی میں اپنے اعمال کے ذریعے بو رہا
ہے اسکا پھل وہ آخرت کی زندگی میں ضرور
پائے گا۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

دین اسلام کی ان تمام تر خصوصیات سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک کامل دین ہے جس کی مثال ایک درخت کی مانند سی ہے۔ جیسا کہ درخت کا اصل مقصد تو پھل دینا ہوتا ہے مگر وہ بڑا ہو کر سایہ کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ اسی طرح اسلام کا بنیادی مقصد انسانوں کے او ہدایت و رہنمائی کا دروازہ کھولنا ہے تاکہ انسان اللہ کا قرب حاصل کرے دنیا و آخرت میں فلاح پا سکے۔ مگر جب اسلام کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا ہے تو وہ ہر اعتبار سے انسانیت کیلئے برکت اور افادیت کا باعث بن جاتا ہے۔ اور انسان جسمانی اور روحانی دونوں اعتبار سے ایک سکون اور امن والی زندگی بسر کرتا ہے۔